



سوال

(739) دنیا اور آخرت کی شراب میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم میں سے ہر شخص یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ دنیا کی شراب حرام ہے، یہ نشہ دیتی ہے اور عقل میں فتور پیدا کرتی ہے، لہذا اس کا پناہ شیطانی کام ہے نیز یہ ام الحجابہ ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ شراب دنیا میں حرام اور آخرت میں جلال کیوں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آخرت والی شراب پاکیزہ ہوگی، اس میں کوئی نشہ آوری یا نقصان دہ چیز نہیں ہوگی۔ جہاں تک دنیا کی شراب کا تعلق ہے تو اس میں نقصان دہی، نشہ آوری اور تکلیف پائی جاتی ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ آخرت والی شراب پینے والے کا نہ تو سر چکرائے گا نہ اسے کمزوری لاحق ہوگی، نہ اس میں عقل یا بدن کو نقصان دینے والی کوئی چیز ہے۔ لیکن دنیا کی شراب عقل و بدن سب کو نقصان دیتی ہے۔ چنانچہ وہ تمام نقصانات جو دنیا کی شراب میں پائے جاتے ہیں آخرت کی شراب ان سب سے خالی ہوگی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 560

محدث فتویٰ